آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر، مظفرآباد

محکمہ قانون وپارلیمانی امور

مورخہ ۱۳مارچ ۱۹۸۶

نمبر ۵۹۱-۹۵/م ق/ قانون سازی/۸۶ — قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ ایکٹ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق جناب صدر نے مورخہ ۶ مارچ ۱۹۸۶ کو کی ہے۔ برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

(ایکٹ XXXV بابت ۱۹۸۶)

نکاح کی رجسٹریشن کا قانون مہیا کرنے کا ایکٹ

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نکاح کی رجسٹریشن کے لیے قانون وضع کیا جائے اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہے ہیں جنکی بنا پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۔ مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز نفاذ۔ (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر نکاح کی رجسٹریشن کا ایکٹ ۱۹۸۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے آزاد کشمیر میں ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ ۲ تعریفات۔ اس ایکٹ میں تاوقتیکہ موضوع یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو:

(الف) "رجسٹر نکاح" سے مراد ایسی کتاب ہے جو تحت قواعد نکاح خواں کے لیے حکومت مقرر کرے۔ اس کے چار پرت ہونے ضروری ہیں۔

(ب) ''کتاب نکاح رجسٹر،، سے مراد ایسی کتاب یا رجسٹر ہے جس میں سب رجسٹرار اپنی حدود کے اندر نکاح کا اندارج کرے گا۔

(ج) ''انڈکس'' سے مراد فرد اشاریہ ہے جس میں نکاح خوا کی طرف سے وصول شدہ پرت نکاح سب رجسٹرار ترتیب وار درج کرے گا اور ان پرت ہاء کو محفوظ رکھے گا۔

(د)"حکومت،، سے مراد آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر ہے۔

دفعہ ۳۔ ایکٹ دیگر قوانین پر غالب ہوگا۔ اس ایکٹ کی دفعات پر اس سے مغائر کسی بھی قانون و رسم و رواج کے باوجود عملدر آمد کیا جائے گا اور مسلمانوں کے نکاح کی رجسٹریشن ان ہی دفعات کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

دفعہ ۴-(۱) حکومت ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح مقرر کی گئی۔

(۲) ناظم امور دینیہ کو اپنے فرائض کے علاوہ حکومت اضافی طور پر ناظم صیغہ تسجیل (رجسٹریشن) نکاح کے فرائض تفویض کر سکتی ہے۔

دفعہ ۵-(۱) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کی خاطر ضلع اور ذیلی ضلع کی حدود مقرر کر سکتی ہے اور ان کی حدود میں کمی بیشی کر سکتی ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ضلع اور ذیلی ضلع کی جو حدود مقرر کی جائیں گی ان میں اگر ردوبدل کیا جائے گا تو سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا اور وہ گزٹ کی تاریخ سے موثر ہوگا۔

(۳) حکومت [1][ضلع مفتی و تحصیل مفتی] (رجسٹرار) نکاح اور نائب مسجل (سب رجسٹرار) نکاح مقرر کر سکتی ہے۔ ناظم صیغہ تسجیل نکاح کو بھی اختیار ہوگا کہ نائب مسجل (سب رجسٹرار) نکاح معینہ تعداد کے اندر مقرر کریں۔

دفعہ ۶۔ حکومت ہر ضلع میں ایک دفتر تسجیل نکاح قائم کرے گی جس کو دفتر نکاح کہا جائیگا اور ہر ذیلی ضلع میں دفتر تسجیل نکاح ہوگا، جس کو دفتر نائب تسجیل نکاح کہا جائے گا البتہ حکومت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ دفتر مسجل اور دفتر نائب مسجل کو یکجا کرے اور مسجل کا اختیار دے۔

دفعہ ۷۔ مسجل اس کا مرکا مجاز ہوگا کہ وہ اپنی غیر حاضری میں نائب مسجل کو اپنے اختیارات تفویض کرے۔ اس طرح نائب مسجل اپنی غیر حاضری کے عرصہ کے لیے اپنے کسی ماتحت کو اپنے اختیارات تفویض کرنے کا مجاز ہوگا۔

---

1 الفاظ "ضلع قاضی و تحصیل قاضی" کو الفاظ "ضلع مفتی و تحصیل مفتی" سے متبادل کیا گیا ہے بذریعہ آزاد جموں وکشمیر نکاح کی رجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۹۱ء (ایکٹ IX آف ۱۹۹۱ء) بابت ۱۹۹۱ء مورخہ ۱۹۹۲-۱-۱۹

دفعہ ۸۔ مسجل اور نائب مسجل مہر رکھنے کے مجاز ہوں گے جن کے الفاظ یہ ہوں گے۔

ا لنکاح من سنتی (الحدیث)

مسجل نکاح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نائب مسجل نکاح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضلع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ذیلی ضلع۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دفعہ ۹-(۱) نکاح خواں کے لیے لازم ہو گا کہ وہ جو بھی نکاح پڑھائے رجسٹر نکاح میں درج کرائے اور اس کا ایک پرت سب رجسٹرار علاقہ کو اندر ہفتہ بذریعہ رجسٹر ڈ ڈاک یا باخذ رسید پہنچائے۔

(۲) سب رجسٹرار پرت نکاح موصول ہونے پر اس کا اندراج اپنے رجسٹر نکاح میں کرے گا اور فہرست یعنی فرد اشاریہ مرتب کرے گا۔

(۳) نکاح خواں یا نائب مسجل کو کسی بھی بے ضابطگی کے خلاف اپیل مسجل کے پاس ہو گی اور نگرانی ناظم صیغہ تسجیل نکاح کے پاس ہو گی، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

(۴) ضمن نمبر (۱) و (۲) کی خلاف ورزی مستوجب سزا ہو گی جو ایک ماہ تک قید سخت یا ایک ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۰- قواعد بنانے کے اختیار۔ حکومت اس ایکٹ کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنانے کی مجاز ہو گی۔

دفعہ ۱۱۔ منسوخی۔ آزاد جموں و کشمیر نکاح کی رجسٹریشن کا آرڈیننس ۱۹۸۵ (آرڈیننس بابت ۱۹۸۵ CCLV) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط

سید عطا محی الدین قادری

ڈپٹی سکیرٹری قانون